

377679- لڑکے کو پسینہ بہت زیادہ آتا ہے، اور اسے لختا ہے کہ شیپو، صابن کے اثرات باقی رہ جاتے ہیں تو کیا اس کا غسل ممکن ہو گا؟

سوال

مجھے بہت زیادہ پسینہ آنے کی شکایت ہے، کیونکہ بسا اوقات میرے ہاتھوں سے پسینہ پانی کی طرح بنتے لختا ہے، مجھے اپنی جلد پر پانی کے درجہ حرارت کا بھی احساس نہیں ہوتا، نہ ہی مجھے پانی کے جلد پر لگنے کا احساس ہوتا ہے، نہ ہی مجھے لختا ہے کہ پانی میرے ناخنوں کے نیچے تک پہنچتا ہے، جس وقت میں شیپو یا صابن استعمال کروں تو مجھے لختا ہے کہ میرے ہاتھوں پر کوئی بیز لگلی ہوئی ہے، میری جلد مجھے بہت ہی زرم لگتی ہے، مجھے لختا ہے کہ شیپو یا صابن کی وجہ سے میرے ہاتھ وغیرہ پر بلکل سی کوئی تہہ پڑھ جاتی ہے، تاہم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ سب کچھ میری نفسیاتی حالت کی وجہ سے ہو، تو ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

پسندیدہ جواب

وصنوار غسل میں کسی بھی ایسی چیز کو ہٹانا لازم ہے جو پانی کو جلد تک نہ پہنچنے دے، تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق عضو کو دھونا ممکن ہو۔

جیسے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

(بِيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آتُوكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ إِذَا الصَّلَاةَ قَائِمِينَ لَا تُؤْخِدُوهُمْ وَأَنْهِيْمُ يَكْتُمُونَ إِذَا انْتَرَافِتِ الْمُنْحَنِيْنَ).

ترجمہ : اسے ایمان والواجب تم نماز کے لیے کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کھینیوں تک دھولو، اور اپنے سروں پر مسح کرو، اور اپنے پاؤں کو دونوں ٹخنوں تک دھولو۔ [المائدۃ: 6]

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا : (جب تمہیں پانی ملے تو اپنی جلد پر لگاؤ؛ کیونکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے)۔ اس حدیث کو ابو داود : (332) نے روایت کیا ہے، اور ابابنی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح کہا ہے۔

اگر کسی شخص کے وصنوارے اعضا میں سے کسی عضو پر کوئی ایسی چیز لگی ہو جس سے پانی جلد تک نہ پہنچ پائے تو اس کے بارے میں یہ نہیں کہا جائے گا کہ اس نے اپنا وہ عضو دھویا ہے، یا اس نے اپنی جلد تک پانی پہنچایا ہے۔

تو اس مسئلے میں ضابطہ یہ ہے کہ :

جس چیز کا جسم ہے، یعنی ناخن پالش اور دیگر پینٹس وغیرہ جن کا وجود ظاہر ہوتا ہے ان کو زائل کرنا لازم ہے۔

اور ایسی چیز جس کا اپنا کوئی وجود نہیں ہوتا بلکہ اس کے اثرات باقی رہتے ہیں، یا پھر اس کی چخنا ہٹ ہوتی ہے جیسے کہ زیتون کا تیل یا شیپو یا صابن وغیرہ تو اسے زائل کرنا لازم نہیں ہے، بلکہ عام طور پر یہی ہوتا ہے کہ شیپو یا صابن کے جھاگ کا وجود باقی نہیں رہتا، البتہ ان کی وجہ سے جسم میں نرمی آجائی ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ "اب الجموع" (456/1) میں کہتے ہیں :

"جب اس کے کسی عضو پر مووم یا آٹا، یا مہندی وغیرہ لگی ہو جو پانی کو اس کے عضو تک پہنچنے میں مانع ہو تو اس کی طمارت صحیح نہیں ہو گی، چاہے زیادہ ہو یا کم، لیکن اگر اس کے ہاتھ وغیرہ پر مہندی کا اثریا اس کا رنگ ہوتا نہ ہجی ہو، یا پھر مائع تیل کا اثر ہو، کہ پانی عضو کی جلد کو لگ جائے اور اس پر پانی چلے لیکن ٹھرے نہ تو اس کی طمارت اور وضو صحیح ہے۔" ختم شد

ابن شطا البکری رحمہ اللہ کستے ہیں :

"روشنائی اور مندی کی رنگت کے اثرات طہارت کے لیے رکاوٹ نہیں ہیں، یہاں رنگت سے مراد مندی یا روشنائی کا داغ ہے کہ انہیں کھرچنے سے کھپانہ جائے۔" ختم شد

"اعانۃ الطالبین" (35/1)

اس بنا پر :

صابن یا شیپواستعمال کرنے کے بعد ملائم جلد محسوس ہو تو اس سے پہنچ کر جنے کی وجہ سے ایسا محسوس ہو رہا ہے، اس لیے اس کی طرف توجہ نہ دیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

اسی طرح بہت زیادہ پسینہ آنے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔

البتہ آپ کو طہارت اور دیگر مسائل میں وسوسوں سے بچنا پڑتا ہے۔

واللہ اعلم